روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد 46-81 نمبر 177 | منگل 20 ربیع الاول 1417ھ 6 ظہور 1375ہش 6 اگست 1996ء

چاہئے کہ اپنی عمر کا حساب کرتے رہو

جذبات اور گناہ سے چھوٹ جانے کے لئے اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں پیدا کرنا چاہئے جب سب سے زیادہ خدا کی عظمت اور جبروت دل میں بیٹھ جائے تو گناہ دور ہو جاتے ہیں۔ ایک ڈاکٹر کے خوف دلانے سے بسا اوقات لوگوں کے دلوں پر ایسا اثر ہوتا ہے کہ وہ مرجاتے ہیں تو پھر خوف الٰہی کا اثر کیوں کر نہ ہو۔ چاہئے کہ اپنی عمر کا حساب کرتے رہیں۔ ان دوستوں اور رشتہ داروں کو یاد کریں جو انہیں میں سے نکل کر چلے گئے۔ لوگوں کی صحت کے ایام یونہی غفلت میں گزر جاتے ہیں۔ ایسی کوشش کرنی چاہئے کہ خوف الٰہی دل پر غالب رہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

بعض لوگ ہمارے پاس آتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں کہ کسی جنتر منتر یا پھونک سے ہی ہمیں اولیاء اللہ بنا دیویں اور ایک زندگی کی روح پھونک دیویں۔ مگر خدا تعالیٰ تو پہلے ذبح کر لیتا اور پھر زندہ کرتا ہے بلکہ ایسے ایسے امتحانوں اور آزمائشوں کے وقت انسان خود بھی معلوم کر لیتا ہے کہ اب میں وہ نہیں ہوں جو پہلے تھا اور اس میں کچھ شک نہیں کہ ایسے امتحانوں میں پورا اترنے کے بعد خدا تعالیٰ ضرور ملتا ہے۔ جب تک انسان خدا تعالیٰ کی راہ میں تکالیف اور مصائب برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں ہو جاتا۔ تب تک ترقی کی امید بھی نہیں ہو سکتی۔ (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 331)

خدا تعالیٰ سے تعلق دعا کے بغیر ممکن ہی نہیں

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

ہر روز ہم کچھ نہ کچھ کرتے ہیں اور جو بھی کرتے ہیں اس میں ہماری نیتیں شامل ہوتی ہیں خدا کے لئے یا غیراللہ کے لئے کام کرنے کی۔ اپنے بچوں کو پالتے ہیں' اپنی بیویوں کی ضروریات پوری کرتے ہیں' اپنے دوستوں کا خیال رکھتے ہیں' تعلقات کے دائرے میں جکڑے ہوئے ہم آگے چلتے ہیں۔ اور ہر تعلق کے دائرے کے اندر خدا تعالیٰ موجود ہے جو ہمیں دکھائی نہیں دیتا۔ اگر اس کی طرف دھیان جاتا ہے اور وہ ایک موجود حقیقت کے طور پر ہر تعلق کے دائرے میں دکھائی دینے لگتا ہے تو یہ وہ ہے جو اس دنیا میں بقا نصیب ہو جاتی ہے اور باقی اور لافانی سے ایک تعلق شروع ہو جاتا ہے۔ اور پھر ہر تعلق کے وقت انسان اس انسان سے بہتر جس نے یہ باتیں محسوس کی ہیں سوائے خدا کے اور کوئی نہیں سمجھ سکتا کہ اس نے خدا کی موجودگی کو کیسا پایا۔ کیا خدا کی موجودگی کے نتیجے میں اسے کوفت ہوئی اور طبیعت مکدر رہوئی اور اس کا جو لطف تھا وہ کچھ پھیکا سا ہو گیا۔ یا خدا کی موجودگی کے خیال سے اس کے لطف میں ایک مزید چمک پیدا ہو گئی اور اس کا لطف ایک آسمانی نوعیت کا ناقابل بیان لطف بن گیا۔

یہ دو انتہائیں ہیں جن کے درمیان ہر (صاحب ایمان) کا قدم یا ایک انتہا کے قریب ہے یا دوسری انتہا کے قریب ہے اور یہ منازل لامتناہی ہیں۔ ایک مبتدی جو سفر کرتا ہے وہ پہلی حالت ہے اس کے قریب رہتا ہے۔ یعنی خدا کا تصور تو بار بار اٹھتا ہے لیکن گھبراہٹ پیدا ہوتی ہے کہ یہ میرے دنیا کے تعلقات اس کے مزے میں اب میں خدا کا مضمون داخل کروں تو یہ مزہ کرکرا ہو جائے گا۔ سوتے جاگتے' اٹھتے بیٹھتے' کھاتے پیتے' گفتگو میں یا خاموشی میں ہر حال میں انسان پر یہ کیفیت طاری ہو سکتی ہے کہ وہ خدا کی ہستی کا تصور باندھے اور وہ تصور یا اجنبی لگے یا ایسا تصور ہو جس کی تلاش تھی جو ایک خلاء کو بھر دینے والا ہو۔ یہ جو آخری بات ہے یہ آسان نہیں ہے اور محض یہ کہہ دینا کہ خدا سب سے پیارا ہے بالکل غلط ہے جب تک پیار ابن کے نہ دکھائے۔ اور پیار یونہی پیدا نہیں ہو جایا کرتے۔ انسان سے ہمارے پیار جو ہیں وہ تعلقات کے نتیجے میں لمبے عرصے میں پیدا ہوتے ہیں۔ اور اپنائیت ہو کر جب دوئی مٹتی ہے تو پھر تعلق ایک اور منزل پہ جا پہنچتا ہے ایک اور بلندی حاصل کر لیتا ہے۔

تو خدا تعالیٰ کی ذات اور انسان کی ذات میں اتنا بعد ہے کہ انسان سے تعلق میں بھی اگر بیچ کی منازل بہت ہیں اور وہ آخری یک جان ہونے کی منزل بہت بعد میں آتی ہے تو خدا کے تعلق میں تو بہت ہی مشکلات ہیں۔ اور دعا کے بغیر یہ مضمون حل ہو ہی نہیں سکتا یہ سفر طے ہونا ممکن ہی نہیں ہے۔

(از خطبہ 17 مئی 1996)

خدا کی شناخت کے واسطے سوائے خدا کے کلام کے اور کوئی ذریعہ نہیں ہے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم چوہدری صفدر نذیر صاحب گولیکی امیر و مشنری انچارج بینن کو 96-6-28 کو دوسری بچی عطا فرمائی ہے۔ حضرت صاحب نے از راہ شفقت بچی کا نام "عنبرین صفدر" عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ بچی مکرم چوہدری نذر محمد صاحب نذیر گولیکی کی پوتی اور مکرم رانا محمد بخش صاحب (وفات یافتہ) کی نواسی ہے۔ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک و خادمہ دین بنائے۔

نکاح و رخصتانہ

○ عزیزہ مکرمہ عصمت افتخار صاحبہ دختر مکرم افتخار احمد صاحب کراچی حال دینہ جہلم کا نکاح مکرم مقبول احمد صاحب حال جرمنی ابن مکرم گلزار احمد صاحب آف وزیر آباد مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر دعوت الی اللہ نے بعوض 5 ہزار جرمن مارک مورخہ 19- جولائی 1996ء کو پڑھا۔ اسی روز 3 بجے تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے مبارک فرمائے۔

نکاح

○ مکرمہ سعدیہ اسلم صاحبہ بنت مکرم چودھری محمد اسلم صاحب باجوہ امیر حلقہ چک 33 جنوبی سرگودھا کا نکاح ہمراہ مکرم انور بشیر گھمن صاحب ابن مکرم چودھری بشیر صاحب گھمن آف موسے والا ڈسکہ حال کینیڈا کا نکاح بارہ ہزار کینیڈین ڈالر پر مکرم نسیم احمد صاحب بٹ مربی سلسلہ نے بعد از جمعہ مورخہ 96-7-26 کو بیت الاحمدیہ چک 33 جنوبی میں پڑھا۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ ہر دو خاندانوں کے لئے بابرکت فرمائے۔

درخواست دعا

○ مکرم محمود انور صاحب خوشنویس کی والدہ محترمہ سیدہ فرخندہ اختر صاحبہ دل کے عارضے سے شدید بیمار ہیں۔ فضل عمر ہسپتال میں آکسیجن لگی ہوئی ہے۔ حالت تشویش ناک ہے۔ احباب کرام سے دعاؤں کی درخواست ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

6- ظہور 1375 ہش   6 - اگست 1996ء

کامیابی کے لئے چار باتیں

دنیا میں ٹامک ٹوئیاں مارتے ہوئے کوئی شخص کامیابی حاصل نہیں کر سکتا۔ اور اس کے ترقی کرنے کا سوال تو پیدا ہی نہیں ہوتا۔ ہر کام کے لئے کچھ شرائط ہیں۔ ان کو پورا کیا جائے اور جس بہتر انداز سے ان کو پورا کیا جائے گا۔ اسی کے مطابق انسان کو کامیابی اور ترقی حاصل ہو گی۔ یہ تو نہیں ہو سکتا کہ کوئی طالب علم کتابیں بھی نہ خریدے ان کا مطالعہ بھی نہ کرے۔ اسے معلوم ہی نہ ہو کہ ان کتابوں میں کیا لکھا ہے اور وہ امتحان کے کمرے میں چلا جائے اور سمجھے کہ کامیاب ہو جائے گا۔ امتحان میں کامیابی کے لئے اسے کئی باتوں کی ضرورت ہے۔ اس کے پاس کتابیں ہونی چاہئیں اس نے کتابوں کا مطالعہ کیا ہو' اور ان کے مضامین کو اچھی طرح یاد کیا ہو۔ اور صرف اتنا ہی کافی نہیں بلکہ اسے یہ بات بھی معلوم ہو کہ ان میں سے اگر کوئی چیز پوچھی جائے تو اس کا جواب کس طرح دینا ہے اس جواب کو کہاں تک محدود رکھنا ہے اور کہاں تک اس میں وسعت پیدا کرنی ہے۔ جب تک ان باتوں کا علم نہ ہو طالب علم کامیاب ہی نہیں ہو سکتا۔ اور صرف طالب علم کی کیا بات ہے دنیا کے ہر کام کو انجام دینے کے لئے شرائط کا پورا کرنا لازمی بات ہے۔ یہ شرائط کامیابی کے لئے بنیادی حیثیت رکھتی ہیں۔ ان کا معلوم کرنا اور ان پر عمل کرنا اور مشق کرتے ہوئے ان پر بہتر طریق سے عمل کرنے کے قابل ہو جانا۔ یہ ہے کامیابی اور ترقی کا واحد ذریعہ۔ اس بات کو حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی (ہماری دلی دعائیں آپ لئے) نے اپنے ایک خطبہ میں نہایت وضاحت کے ساتھ بیان فرمایا تھا۔ ہم اس خطبہ ہی کو مہمان اداریہ کے طور پر یہاں نقل کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا:۔

"دنیا میں تمام ترقیات چار چیزوں پر مبنی ہوتی ہیں۔ کوئی ترقی دنیا میں نہیں ہو سکتی۔ جب تک یہ چار چیزیں ایک وقت میں جمع نہ ہوں۔ پہلی چیز تو یہ ہے کہ ایک بیج ہو۔ جس کے اندر نشوونما کی قابلیت ہو۔ بغیر بیج کے کبھی بھی کوئی کھیتی نہیں اگ سکتی۔ اور کوئی روئیدگی نہیں پیدا ہو سکتی۔ ایک کسان کھیت میں کتنا ہی ہل چلائے کیسی ہی عمدگی کے ساتھ زمین کی سختی کو توڑے اور باریک میدے کی سی مٹی کر دے۔ پھر زمین کو پانی دے اور تمام وہ احتیاطیں جو کسان اور زمیندار کھیتی کے متعلق کرتے ہیں۔ ان سے زیادہ کرے لیکن وقت پر بیج نہ ڈالے تو کھیتی تیار نہ ہو سکے گی۔ دوسری چیز جو کھیتی کے تیار ہونے کے لئے ضروری ہے یہ ہے کہ عمدہ زمین ہو۔ جب تک عمدہ زمین نہ ہو اس وقت تک کبھی بھی کوئی اچھی کھیتی پیدا نہیں ہو سکتی۔ خواہ کیسا ہی اعلیٰ بیج کیوں نہ ڈالا جائے۔ خواہ تمام احتیاطیں جو ضروری ہوں کی جائیں لیکن اگر زمین شوریلی ہو تو پیشتر اس کے کہ نشوونما کا زمانہ آئے۔ وہ زمین بیج کو بھی گلا ڈالے گی اور بجائے اس کے کہ عمدہ غلہ پیدا کرے۔ گھر سے جو غلہ اس میں ڈالا جائے گا اسے بھی ضائع کر دے گی۔ تیسری چیز جو کھیتی کے اچھا بنانے میں ضروری ہوتی ہے وہ زمین کی تیاری ہے یعنی وقت پر آب پاشی وغیرہ کرنا۔ ہل چلانا۔ اگر عمدہ زمین ہو لیکن اس کو تیار نہ کیا جائے۔ ہل نہ چلایا جائے پانی نہ دیا جائے۔ سہاگہ نہ پھیرا جائے تو اچھی کھیتی نہ اگے گی۔ جب یہ تینوں باتیں جمع ہو جائیں کہ بیج اعلیٰ درجے کا ہو۔ زمین اچھی ہو۔ اس کی تیاری خوب کی جائے لیکن موسم اور وقت کا لحاظ کر کے بیج نہ بویا جائے تو بھی کھیتی نہ ہو گی۔ جب تک اس چیز کو جسے اگانا منظور ہو اپنے وقت اور موسم میں نہ بویا جائے کھیتی سے اچھا پھل پیدا نہیں ہو گا۔ بسا اوقات بے موسم کا ڈالا ہوا بیج بالکل ضائع ہو جائے گا۔ بسا اوقات روئیدگی تو اگے گی لیکن خشک ہو کر برباد ہو جائے گی۔ جس طرح ایک کھیتی کو جب تک صحیح طریقوں کے ماتحت بویا نہ جائے اس میں کبھی اعلیٰ غلہ نہیں پیدا ہوتا۔ اور اس کے کاٹنے میں کوئی کامیاب نہیں ہو سکتا۔ یہی چار باتیں دنیا کے تمام کاموں میں ضروری ہیں"

حضرت صاحب نے اپنے اس ارشاد میں جن چار چیزوں کا ذکر فرمایا ہے وہ تو کھیتی سے تعلق رکھتی ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ ہماری زندگی بھی تو ایک کھیتی ہی ہے ہم جو کام کرتے ہیں وہ بالکل ویسے ہی ہیں جیسے کھیتی میں بیج بویا جائے۔ وہ اگے نصل تیار ہو جائے اور اسے کاٹ کر غلہ پیدا کیا جائے۔ پس انہی چار باتوں کو مد نظر رکھنا ہوتا ہے۔ ہر کام کا ایک بیج ہے ہر کام کے لئے ایک زمین ہے ہر کام کے لئے ایک موسم ہے۔ اور ہر کام کے لئے تیاری کی ضرورت ہے۔ اور دیکھنا یہ ہے کہ ہم کس موسم میں کیا کر رہے ہیں۔ اگر ہم ان چاروں باتوں کو زیر نظر رکھیں تو یقیناً ہر معاملے میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔ بیج بھی اچھا حاصل کریں گے۔ تیاری بھی اچھی کریں گے۔ ان کے لئے زمین بھی اچھی اختیار کریں گے۔ اور وہ کام کریں' بر محل۔ موسم کے لحاظ سے۔

بی بی سی کی اردو سروس کو دیتا ہوں داد
"یو-کے" کے جلسہ کی اس نے بات سنائی ہم کو
کتنے لوگ' کہاں سے آئے' بیعت کی تعداد
کھل کر ایک خبر میں ساری بات بتائی ہم کو

ابوالاقبال

○

ناپو نہ زندگی کو کبھی ماہ و سال سے
نکلی نہیں ازل سے یہ لمحوں کے جال سے
بے شک غریبِ شہر ہوں لیکن خدا گواہ
ڈرتا نہیں ہوں میں کسی مائی کے لال سے
میں نے بلندیوں کی طرف دیکھنے سے قبل
سیکھی ہے ایک بات عدو کے زوال سے
ہمت نہ ہار، عزمِ مصمم سے کام لے
عزت ملی ہے لوگوں کو کسب کمال سے
معمار ہیں یہ قوم کے کل ہے انہی کے ہاتھ
مجھ کو توقعات ہیں ہر نونہال سے
ہر چیز جو چمکتی ہے سونا نہیں ہے وہ
بازار سے جو لینا ہے، لے دیکھ بھال کے
ڈر ہے کہ اس سے بات نہیں کر سکوں گا میں
وہ تو بہت بلند ہے میرے خیال سے
جو ریت پر لکھا تھا ہوا نے مٹا دیا
اک روگ لگ گیا ہے مجھے اس ملال سے
وہ لوگ جو نقیب تھے سچ کے' کہاں گئے
ملتے ہیں ساری دنیا میں وہ خال خال سے
زخموں کا اسکو شوق نہ ہوگا کبھی نسیم
خوش ہو رہا ہے زخم کے جو اندمال سے

نسیم سیفی

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ بمقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

نمایاں کامیابی

○ عزیزہ مکرمہ نیلم ذکاء صاحبہ ولد مکرم ذکاء اے ملک صاحب لاہور نے امسال ہوم اکنامکس کالج لاہور سے ایم۔ ایس سی (ریلیٹڈ آرٹ) پنجاب یونیورسٹی میں خدا تعالیٰ کے فضل سے سیکنڈ پوزیشن حاصل کی ہے۔ عزیزہ حضرت ملک مظفر احمد صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی پوتی ہے۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کے لئے یہ کامیابی ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

ضرورت برائے خادم بیت الذکر

○ کراچی کی بیت الذکر کو ایک خادم جس کی عمر 45-40 سال کے درمیان ہو اور اچھی صحت ہو۔ فوری درکار ہے۔

درخواستوں کا حلقہ کے صدر صاحب / امیر صاحب سے تصدیق ہونا لازمی ہو گا۔

عبدالرشید ساجد

مکان نمبر 86-A سیکٹر الیون بی۔ نارتھ کراچی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمود مجیب اصغر

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب- ایم اے

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کے حالات و واقعات اور خدمات دینیہ میں سب سے بھاری پہلو ان کی تحریرات مضامین اور عظیم الشان تصنیفات ہیں جو ان کے قلم سے نکلیں انہوں نے کلام الٰہی اور احادیث اور کتب حضرت بانی سلسلہ احمدیہ اور تواریخ میں سے نہایت قیمتی موتی نکالے اور انہیں نہایت دلنشیں طرز بیان کے ساتھ تقاریر مضامین اور رسائل اور کتب میں سمویا۔

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کو سلطان القلم کہا گیا آپ فرماتے ہیں

"اللہ تعالیٰ نے اس عاجز کا نام سلطان القلم رکھا اور میرے قلم کو ذوالفقار فرمایا۔ میں خاص طور پر خدا تعالیٰ کی اعجاز نمائی کو انشاء پردازی کے وقت بھی اپنی طرف دیکھتا ہوں کیونکہ جب میں عربی یا اردو میں کوئی عبارت لکھتا ہوں تو میں محسوس کرتا ہوں کہ کوئی اندر سے مجھے تعلیم دے رہا ہے اور ہمیشہ میری تحریر گو عربی ہو یا اردو یا فارسی دو حصہ پر منقسم ہوتی ہے (1) ایک تو یہ کہ بڑی سہولت سے سلسلہ الفاظ اور معانی کا میرے سامنے آتا جاتا ہے اور میں اس کو لکھتا جاتا ہوں اور گو اس تحریر میں کوئی مشقت اٹھانی نہیں پڑتی مگر دراصل وہ سلسلہ میری دماغی طاقت سے کچھ زیادہ نہیں ہوتا.....

(2) دوسرا حصہ میری تحریر کا محض خارق عادت طور پر ہے اور وہ یہ ہے کہ جب مثلاً ایک عربی عبارت لکھتا ہوں اور سلسلہ عبارت میں بعض ایسے الفاظ کی حاجت پڑتی ہے کہ وہ مجھے معلوم نہیں تب ان کی نسبت ... روح القدس میرے دل میں ڈالتا ہے اور زبان پر جاری کرتا ہے اور اس وقت میں اپنی حس سے غائب ہوتا ہوں... یہ نشانوں کی قسم میں سے ایک نشان ہے جو مجھے دیا گیا ہے"۔

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نے گو بہت کچھ اپنے عظیم باپ بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کے روحانی ورثے سے پایا لیکن سب سے زیادہ ورثہ انہوں نے ان استعدادوں کی شکل میں پایا جن کی بدولت حضرت صاحب کو سلطان القلم کہا گیا تھا اس لئے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب بجاطور پر ابن سلطان القلم کہلانے کے مستحق ہیں اسی لئے ان کی وفات پر بعض شعراء نے اس اصطلاح کو ان کے بارہ میں استعمال کیا جماعت احمدیہ کے نقطہ نظر کو جس سہل 'عام فہم' سلیس اور ادبی زبان میں نہایت منطقی رنگ میں ٹھوس دلائل کے ساتھ انہوں نے اپنی تحریرات میں پیش فرمایا ہے اس کی نظیر نہیں ملتی اور ان کی تحریروں میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ (سلطان القلم) کی ایک جھلک نظر آتی ہے اسی طرح ہنگامی حالات میں اور دنیا بھر میں اٹھنے والی منافی دین حق تحریکات اور مستشرقین کے اعتراضات کے جواب کے طور پر اور دین حق کے اس دور کی تشریحات جو فیج اعوج کا زمانہ تھا اور جس میں سینکڑوں بدعات شامل ہو گئیں ان تمام تاریکیوں کے مقابلہ میں حضرت میاں صاحب نے نہایت مناسب اور ایسی روشن تحریریں اور وضاحتیں پیش فرمائیں جس سے مسئلہ پوری طرح کھل کر سامنے آجاتا ہے اور کوئی ابہام باقی نہیں رہتا ان کی تحریرات کے پس پردہ وہی روح القدس کام کرتی نظر آتی ہے جو سلطان القلم پر تصانیف کے دوران نازل ہوتی تھی اس لحاظ سے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب یقیناً ابن سلطان القلم کہلانے کے مستحق ہیں کیونکہ یہ تحریریں اور یہ وضاحتیں ہمیشہ زندہ رہنے والی اور نظریات و تفکرات کی اصلاح کرنے والی اور راہ راست پہ لانے والی تحریریں ہیں جو انہیں اپنے مقدس باپ کی ظلیت میں عطا ہوئیں کیونکہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے اپنی اولاد کے لئے یہ دعا کی تھی ۔

تیری قدرت کے آگے روک کیا ہے
وہ سب دے ان کو جو مجھ کو دیا ہے

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے ایک موقع پر فرمایا۔

"زبان کو جیسے خدا تعالیٰ کی رضامندی کے خلاف کسی بات کے کہنے سے روکنا ضروری ہے اسی قدر امر حق کے اظہار کے لئے کھولنا لازمی ہے... پس یاد رکھو کہ زبان کو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر سے کبھی مت روکو ہاں محل اور موقع کی شناخت بھی ضروری ہے اور انداز بیان ایسا ہونا چاہئے جو نرم ہو اور سلاست اپنے اندر رکھتا ہو اور ایسا ہی تقویٰ کے خلاف بھی زبان کا کھولنا سخت گناہ ہے"

یہ عجیب توارد ہے کہ حضرت میاں صاحب کی کتب اور مضامین پر ایک طائرانہ نگاہ ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ امر حق کہنے میں ان کا قلم کبھی نہیں رکا اور دنیا کے قصے کہانیوں سے ان کا قلم ہمیشہ رکا رہا اور تقویٰ و طہارت کے لحاظ سے ہر انسان یہ سمجھتا ہے کہ ان کا دامن ہمیشہ نیکیوں سے بھرا رہا اس لئے ان کی نصائح اور تفہیمات ہمیشہ دلوں پر اثر کرنے والی ہیں ان کی تمام تحریرات محل اور موقع کے مطابق اور اسلوب بیان نرم اور اخلاص سے بھرا ہوا نظر آتا ہے۔

حضرت میاں بشیر احمد صاحب ہمیشہ دعاؤں کا سہارا لے کر اپنی تصانیف کا آغاز کرتے چنانچہ اپنی ایک تصنیف "ہمارا خدا" اس دعا سے شروع کرتے ہیں:

"اے میرے مولیٰ! تو میری سب کمزوریوں پر اطلاع رکھتا ہے اور میری علمی اور عملی حالت بھی تجھ سے پوشیدہ نہیں تو مجھے اپنے فضل سے یہ طاقت اور توفیق عطا کر کہ میں تیری رضا کے ماتحت اس مضمون کو تکمیل تک پہنچا سکوں اور تو میرے الفاظ میں اثر پیدا کر اور میرے قلم کو صرف حق اور راستی کے طریق پر چلا تا تیرے بندے میرے اس بیان سے فائدہ اٹھائیں اور تجھے پہچان کر اپنی زندگی کا اصل مقصد حاصل کریں اور اے میرے ہادی اور رہنما! گو میں اپنی نیت کو نیک پاتا ہوں لیکن خود میرے متعلق بھی تجھے وہ علم حاصل ہے جو مجھے حاصل نہیں پس اگر تیرے علم میں میری نیت میں کوئی مخفی فساد ہے تو مجھ ناچیز پر رحم فرما اور میری نیت کی اصلاح کر دے تا میرے شامت اعمال کی وجہ سے میرا یہ بیان ان برکات سے محروم نہ ہو جائے جو تیری طرف سے صداقت کی تائید میں نازل ہوا کرتی ہیں اے میرے آقا و مالک تو ایسا ہی کر" آمین یا ارحم الراحمین

گو حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی قلمی خدمات کا آغاز حضرت امام الاول مولانا حکیم نور الدین صاحب کے دور میں ہی ہو چکا تھا لیکن اس میں وسعت حضرت امام الثانی صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کے دور میں پیدا ہوئی پہلے انہیں الفضل کی ادارت سونپی گئی جس کے بعد ان کی قلمی خدمات کا دائرہ وسیع سے وسیع تر ہوتا گیا۔ اور ہر اہم اور وقت کی ضروریات کے شایان شان موضوع پر انہوں نے نہایت پر کشش اور عام فہم لٹریچر تصنیف فرمایا حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر نے تحریر فرمایا۔

"آپ بہت بڑے تاریخ دان، قلم کے بادشاہ' زبان کے استاد' تحقیق مسائل میں دور رس نظر رکھنے والے' محنت اور کاوش کے عادی تھے"

حضرت میاں صاحب کا نہ صرف خود قلم چلتا تھا بلکہ انہوں نے جماعت کے دیگر دوستوں کو بھی قلمی جہاد کی بارہا ترغیب دی ایک موقع پر فرمایا

"پس اے عزیزو اور میرے دوستو! اپنے فرض کو پہچانو سلطان القلم کی جماعت میں ہو کر (دین حق) کی قلمی خدمت میں وہ جوہر دکھاؤ کہ اسلاف کی تلواریں تمہاری قلموں پر فخر کریں۔ (-) جس طرح وہ قرون اولیٰ میں تلوار کے دھنی بنے اور ایک عالم کو اپنے کارناموں سے خیرہ کیا اسی طرح اب وہ تمہارے اندر سے ہو کر (کیونکہ خدا اب بھی انہیں قدرتوں کا مالک ہے) قلم کے جوہر دکھائیں اور دنیا کی کایا پلٹ دیں.......

پس اے عزیز دوستو! آگے آؤ اور اپنی قلموں کو (دین حق) کی تائید میں حرکت دو کہ اس سے بڑھ کر تمہارے لئے کوئی برکت نہیں"

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے قلم سے نکلی ہوئی بعض نادر کتب یہ ہیں ہمارا خدا (کلام الٰہی) کا اول و آخر' سیرت خاتم النبیین ﷺ ۔ ختم نبوت کی حقیقت۔ چالیس جواہر پارے' کلمۃ الفصل'. ہدایت' الحجۃ البالغہ' اشتراکیت اور (دین حق) خاندانی منصوبہ بندی' سیرت ... سیرت بانی سلسلہ احمدیہ (سیرت طیبہ' در منثور' در مکنون' آئینہ جمال' سلسلہ احمدیہ' احمدیت کا مستقبل حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی قلمی خدمات کا ذکر ادھورا رہے گا اگر ان کے ان اہم مضامین کا ذکر نہ کیا جائے جو وقتاً فوقتاً ان کے قلم سے نکلتے رہے اور جو کہ نصف صدی سے زائد عرصہ پر پھیلے ہوئے ہیں چند اہم مضامین کے عناوین یہ ہیں۔

مسائل متنازعہ فیہ اور ہمارا مسلک' کشمیر کے حالات' (دین حق) اور غلامی۔ رمضان میں ایک کمزوری دور کرنے کا عہد' انصار اللہ کا مقام ذمہ داری' اچھی مائیں' تربیت اور اس کے اصول' لڑکیوں اور بیویوں کو ان کے جائز شرعی حقوق سے محروم کرنا ایک بہت بڑا گناہ ہے' بھوک ہڑتال ایک غیر (دینی) فعل ہے' (احکام الٰہی) کے کسی حکم کو چھوٹا نہ سمجھو' تمباکو کے نقصانات .... ' عورت یعنی ٹیڑھی پسلی کی عجیب و غریب پیداوار' مہر کے متعلق' صحیح زاویہ نظر اور (بانی جماعت احمدیہ) کا اسوہ حسنہ' موسیقی کے متعلق صحیح زاویہ نظر' کیا مسلمانوں کے لئے صرف اسلامی حکومت کی اطاعت ہی ضروری ہے' اردو زبان کو خراب ہونے سے بچاؤ... مطالبہ پاکستان ...' زنا بالجبر کے نتیجہ میں پیدا شدہ بچہ' انسانی زندگی کی چار اقسام' پردہ کے متعلق سات بنیادی نکتے' زندگی کے بیمہ کے متعلق (دینی) نظریہ' حضرت (امام) اول کی یاد میں' حیاۃ الآخرۃ تربیت اولاد کے دس سنہری گر' (قدرت ثانیہ) حیات روحانی کے تسلسل کا ایک ذریعہ ہے۔ (قدرت ثانیہ) کا دروازہ اصولاً ہر شخص کے لئے کھلا ہے' مرکزیت کے چار بنیادی ستون' ایک مبارک مہینہ کی مبارک عبادات' جماعتی اتحاد کی قدر و قیمت پہچانو' انسانیت کا کامل نمونہ' حضرت امام اول کے بعض لوگوں نے کیوں ٹھوکر کھائی وغیرہ۔ امتحان پاس کرنے کے گر۔ انہوں نے ایک بیماری کے دوران تحریر فرمایا

... "دوست دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ مجھے ... قلمی خدمت سے ... محروم نہ ہونے دے کیونکہ بظاہر یہی حقیری خدمت میرا سرمایہ حیات ہے"

ایک اچھی بات

خدا تعالیٰ کے سوا کوئی چیز انسان کے اندر نہ ہو اور خدا اور اس کے رسولوں پر طعن کرنے والا نہ ہو۔ خواہ کوئی بلا یا مصیبت اس پر آئے۔ کوئی دکھ یا تکلیف یہ اٹھائے۔ مگر اس کے منہ سے شکایت نہ نکلے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک جج کی ذمہ داری

جسٹس سعد سعود جان

جسٹس (ریٹائرڈ) سعد سعود جان نے اپنی الوداعی تقریب جو فل کورٹ ریفرنس میں دی گئی میں دیگر امور کے علاوہ کہا:۔

جب میں گزشتہ چار دہائیوں اور ان سے کچھ زیادہ عرصہ کی طرف مڑ کر دیکھتا ہوں جب سے میں اس سروس میں ہوں تو مجھے قومی زندگی میں بعض پر مسرت ادوار، بعض مایوسی کے دور اور بعض ایسے دور بھی نظر آتے ہیں جب کوئی خاص واقعہ رونما نہ ہوا۔ اور زندگی یوں بے کیف انداز میں گزرتی رہی جب میں اس سروس میں آیا تو دنیا کے نقشے پر سب سے بڑی اسلامی ریاست کے ابھرنے کا جوش و خروش ختم نہیں ہوا تھا۔ اور معاشرے میں ایک آزاد ریاست کے آزاد شہری ہونے کا احساسِ تفاخر عام طور پر پایا جاتا تھا۔ ملک کو ترقی یافتہ ممالک کے معیار تک لے جانے کی خواہش اور اس مقصد کے حصول کے لئے ایمانداری اور وفاشعاری کے ساتھ کام کرنے کا جذبہ بھی موجود تھا۔ سروس کی اعلیٰ پرتوں میں کرپشن کا ذکر سننے میں نہیں آتا تھا۔ لیکن کسی نہ کسی طرح کچھ نہ کچھ کہیں گڑبڑ ہو گئی ہم اپنی سمت کھو بیٹھے۔ ہم اپنا ورثہ کھو بیٹھے۔ جب ملک دو حصوں میں تقسیم ہوا تو پوری قوم شکست خوردگی کی گہری دلدل میں پھنس گئی۔ کئی برس بعد مجھے کھیلوں کے ایک واقعہ کے سلسلے میں دوسرے حصہ میں جانے کا اتفاق ہوا۔ جہاں میں نے سی۔ ایس۔ پی کی ٹریننگ لی تھی اور جہاں میرے کئی دوست تھے۔ یہ دوست مجھے ملنے کے لئے بھی آئے۔ لیکن اس میں شائد تکلف کا عنصر زیادہ شامل تھا۔ کیونکہ میں نے فضاء میں گہری اجنبیت محسوس کی۔ اپنی ملازمت کے شروع کے دور میں جب میری تقرری اضلاع میں ہوئی۔ تو عدلیہ کو بڑی عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔ حتیٰ کہ ہم سینیئر سول جج کو بھی بڑی عزت و احترام سے دیکھتے تھے۔ ڈسٹرکٹ اور سیشن جج یا اعلیٰ عدالتوں کا مقام ہماری نگاہ میں بہت بلند ہوتا تھا۔ کیا مجال ہے کہ کوئی بے ادبی کی بات منہ سے نکل جائے۔ گزشتہ برسوں کے دوران عدالتی اداروں پر زوال آیا اور لوگوں کو اپنی عدالتوں پر جو اعتماد اور یقین تھا وہ کم ہونا شروع ہو گیا۔ اب ہم ایک ایسے مقام پر آپہنچے ہیں جہاں لوگ کھلم کھلا ججوں میں کرپشن کی باتیں کرتے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہماری عدلیہ کی بڑی اکثریت ایماندار محنتی اور قابل ہے۔ لیکن بدقسمتی سے ان میں کالی بھیڑوں کی بھی کمی نہیں۔ محاورانہ طور پر قوانین میں تاخیر کی صورت حال بد سے بدتر ہوتی جا رہی ہے پورا عدالتی نظام زیادہ سے زیادہ حلقوں کی جانب سے تنقید کا نشانہ بنا ہوا ہے کہ کیا عدلیہ میں واقعی اب صورتحال پر قابو پانے کی صلاحیت باقی نہیں ہے۔ یہاں یہ اضافہ کرنے کی ضرورت نہیں کہ کسی بھی عدلیہ کی طاقت اس اعتماد میں مضمر ہوتی ہے جو عوام کو اس پر ہوتا ہے۔ ایک دفعہ یہ اعتماد ختم ہو جائے تو پورے عدالتی نظام کی افادیت ختم ہو جاتی ہے۔ عدالتی فیصلے خواہ وہ کتنے ہی منصفانہ اور درست کیوں نہ ہوں مشکوک ہو جاتے ہیں اور عوام ان ججوں سے ہر طرح کی باتیں منسوب کرتے ہیں جنہوں نے یہ فیصلے سنائے ہوتے ہیں۔ یہاں پر بار کے ارکان پر بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ وہ اس ادارے کی بڑی خدمت کر سکتے ہیں۔ اگر وہ جہاں وہ پریکٹس کرتے ہیں ان کالی بھیڑوں کی نشان دہی میں مدد کر سکیں تاکہ ججوں کی اکثریت کو ناجائز تنقید کا سامنا نہ کرنا پڑے اور عدلیہ کا دھارا پھر پاک صاف ہو جائے۔ مجھے یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ ایک مستعد عدالتی نظام کا متبادل صرف "ڈنڈے سوٹے" کا نظام ہی ہو سکتا ہے جب لوگ عدالتوں سے مایوس ہو جاتے ہیں تو پھر وہ بدمعاشوں اور لاٹھی برداروں کی مدد حاصل کرتے ہیں۔ وہ حاصل کرنے کے لئے جس کے وہ مالک ہوتے ہیں۔

ایک جج کی ذمہ داری خاص طور پر سب سے بڑی عدالت کے جج کی بڑی بھاری ہوتی ہے۔ اس کے کندھوں پر بڑا بھاری بوجھ ہوتا ہے۔ اس لئے کہ آئینی پوزیشن کے حوالے سے اس کی طرف سے کسی قانونی اصول کی تشریح فوری طور پر ملک کا قانون بن جاتی ہے۔ اور اس سے اوپر کوئی ایسا فورم نہیں ہوتا جہاں متاثرہ فریق انصاف حاصل کرنے کے لئے جا سکے۔ ایک غلطی خواہ نادانستہ طور پر ہی سہی اس کے سامنے پیش ہونے والے کے لئے بڑی مہنگی ثابت ہو سکتی ہے۔ عدالتی جبر کا کوئی ریلیف نہیں ہوتا۔ اگرچہ کوئی جج بھی کوئی مکمل انصاف کا دعویٰ نہیں کر سکتا کیونکہ یہ صرف اللہ تعالیٰ کا خصوصی اختیار ہے۔ اس سے یہی توقع کی جا سکتی ہے کہ وہ سچ تک پہنچنے کے لئے حتی المقدور کوشش کرے۔ ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ نے فرمایا تھا کہ ایک جج کے لئے دو ثواب ہوتے ہیں۔ ایک تو جب وہ سچ کو ڈھونڈنے کی کوشش کرتا ہے اور دوسرے جب وہ سچ تلاش کر لیتا ہے۔ جس ماحول میں وہ کام کرتا ہے اس میں کوئی خارجی انعام کا عنصر بھی نہیں ہوتا۔ اس کا انعام صرف وہ داخلی تسکین ہی ہو سکتی ہے کہ اس نے اپنی صلاحیتوں کے مطابق بہترین سعی کی۔ اگر کوئی جج انعام و اکرام کے لئے ادرگرد دیکھنا شروع کر دے تو وہ جج کے عہدے کے قابل نہیں رہتا۔

ہمارے پاس اس ملک میں قانون کے مقدس پیشے پر فخر کرنے کی خصوصی وجوہات بھی موجود ہیں۔ اس پیشے سے تعلق رکھنے والے ارکان نے ہماری آزادی اور علیحدہ وطن کی جدوجہد کی قیادت کی۔ یہ وہی تھے جنہوں نے ہمارے ملک کے خود ساختہ نجات دہندوں کی زیادتیوں کے خلاف فصیل کا کردار ادا کیا۔ اور ہماری تاریخ کے سیاہ ادوار میں جب ظالمانہ قوانین کے خوف سے کسی کو بولنے کی جرأت نہ تھی یہ وکلا ہی تھے جنہوں نے احتجاج کی آواز بلند کی۔ باوجود اس کے کہ ان میں سے اکثر کو ہراساں کیا گیا۔ گرفتار کیا گیا۔ مارا پیٹا گیا۔ حتیٰ کہ ان پر گولیاں بھی برسائی گئیں۔ ایک بے خوف اور آزاد بار کے بغیر آزاد عدلیہ کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا ججز کی کارکردگی کا انحصار اب زیادہ تر بار کے ارکان کی ریسرچ پر ہوتا ہے۔ اب چونکہ چاروں طرف احتساب کا شور و غل ہے۔ اس آزادانہ پیشے کے ارکان کو اس عمل کو معنی عطا کرنے کے لئے موثر کردار ادا کرنا ہو گا۔ ایسا وہ بنیادی حقوق کو بامعنی اور دیوانی قوانین کو زیادہ موثر بنا کر کر سکتے ہیں۔ ہمارے ملک کے زیادہ تر عوام کے لئے آئین میں دیئے گئے بنیادی حقوق ان پر عمل درآمد نہ ہونے کے باعث خالی خولی الفاظ ہی لگتے ہیں۔

ایک سوال کا جواب

کسی شخص نے حضرت امام جماعت الرابع مرزا طاہر احمد صاحب (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) سے پوچھا کہ دنیا میں اتنے زیادہ مذاہب پائے جاتے ہیں۔ کیا کبھی کوئی ایسا وقت بھی آئے گا۔ کہ مختلف مذاہب اور مختلف مذاہب کے رہنما متحد ہو جائیں گے اور کیا آپ کو بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے اس کے متعلق کوئی پیش خبریاں دی ہیں کہ مذاہب متحد ہو جائیں گے۔

حضرت صاحب نے جواباً فرمایا کہ جہاں تک پیش خبریوں کا تعلق ہے وہ ساری دنیا کے انسانوں کے اکٹھا ہو جانے کے متعلق موجود ہیں اور یہ پیش خبریاں ساری دنیا میں پائی جاتی ہیں۔ اور ان کا مطلب یہ ہے کہ لوگ ایک مذہب کو اختیار کر کے اکٹھے ہو جائیں گے۔ لیکن میں نے کبھی ایسی پیش خبری نہیں دیکھی کہ مختلف مذاہب آپس میں مل کر اکٹھے ہوں گے۔ یہ دونوں باتیں ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ یہ کبھی نہیں ہو سکتے۔ جہاں تک اتحاد کا سوال ہے یہ بات آگے بڑھتے ہوئے تقویت کا باعث بن جاتی ہے لیکن مختلف طاقتوں کو جمع کرنے سے اتحاد نہیں پیدا ہو سکتا یعنی مختلف خیالات کو اکٹھا کر دیا جائے اور انہیں ایک جھنڈے کے ماتحت لایا جائے۔ اسے اتحاد نہیں کہتے۔ جب تمام مذاہب ایک سنہری زمانے کا ذکر کرتے ہیں تو جیسا کہ میں سمجھتا ہوں یہ وہ وقت ہے کہ جب انسان ایک جھنڈے کے تلے جمع ہو جائے گا۔ اور اس کا مطلب یہ ہے کہ آخری زمانہ میں کوئی آسمانی تحریک ایسی چلے گی جہاں آہستہ آہستہ خیالات بدلتے ہوئے اور رویے بدلتے ہوئے ایک نیا اتحاد قائم ہونا شروع ہو جائے گا۔ اور وہ قوت حاصل کرتا چلا جائے گا اور وہ بڑے سے بڑا ہو کر سب سے بڑا اتحاد بن جائے گا۔ یہ اتحاد قومیت یا جغرافیائی فلاسفی کا مرہون منت نہیں ہو گا۔ وہ کلیتہً ایک عالم گیر فلسفے کی بنیاد پر قائم ہو گا۔ ساری دنیا کے لوگ اس میں اکٹھے ہوتے چلے جائیں گے۔ اور وہ سب اپنے آپ کو متحد محسوس کریں گے اور وہ یہ مان لیں گے کہ ان کا اکٹھے ہونا برابری کی بنیاد پر ہے۔ یہ ہے جو ہم سمجھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہم انسان کو دین حق کے جھنڈے تلے جمع کر دیں گے۔ یہ ہے ہمارا نظریہ۔

اگرچہ حضرت امام جماعت نے اس سوال کا جواب انگریزی زبان میں دیا تھا۔ تو ہم یہ کہنا مناسب سمجھیں گے کہ حضرت صاحب نے تو نہایت شستہ زبان میں یہ ساری بات کہی ہو گی۔ ہم نے اپنی ٹوٹی پھوٹی اردو زبان میں انگریزی سے ترجمہ کر کے اسے آپ کے سامنے پیش کیا ہے پس ہماری اردو کی کمزوری اور کسی غلطی کو کسی اور طرف منسوب نہ کیا جائے۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں۔

مخلوق پرستی تو اب کوئی بھی نہیں مانتا۔ ہاں اسباب پرستی کا شرک اس قسم کا شرک ہے کہ اس کو بہت لوگ نہیں سمجھتے۔ مثلاً کسان کہتا ہے کہ میں جب تک کھیتی نہ بوؤں گا وہ پھل نہ لاوے گی تب تک گذارا نہیں ہو سکتا۔ اسی طرح ہر ایک پیشہ والے کو اپنے پیشہ پر بھروسہ ہے۔ اور انہوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ اگر ہم یہ نہ کریں تو پھر زندگی محال ہے۔ اس کا نام اسباب رکھتے ہیں۔ اور یہ اس لئے ہے کہ خدا تعالیٰ کی قدرتوں پر ایمان نہیں ہے۔ پیشہ وغیرہ تو درکنار پانی، ہوا، غذا وغیرہ جن اشیاء پر مدار زندگی ہے وہ بھی انسان کو فائدہ نہیں پہنچا سکتے۔ جب تک خدا تعالیٰ کا اذن نہ ہو۔ اس لئے جب انسان پانی پئے تو اسے خیال کرنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے پانی پیدا کیا ہے اور پانی نفع نہیں پہنچا سکتا جب تک خدا تعالیٰ کا ارادہ نہ ہو۔ خدا تعالیٰ کے ارادے سے پانی نفع دیتا ہے۔ اگر خدا تعالیٰ چاہتا ہے تو وہی پانی بدل دیتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یادرفتگان

گلزار احمد چنیوٹ

محترمہ امتہ الحفیظ بیگم صاحبہ

میری اہلیہ امتہ الحفیظ بیگم مورخہ 24-6-96 کو بقضائے الٰہی رحلت فرماگئی۔ بلانے والا ہے سب سے پیارا۔ اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

اسی دن بعد عصر بیت المبارک میں مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت نے جنازہ پڑھایا۔ اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب نے دعا کرائی۔ موصوفہ نہایت نیک سلسلہ کی خادمہ مہمان نواز خوش اخلاق نیک سیرت اور پاک طینت وجود تھا۔ میری ازدواجی زندگی چھیالیس سالہ میں نہایت وفاداری ہمدردی اور تعاون کا ثبوت دیا۔ میرے ساتھ نیک سلوک کے ساتھ میرے والدین کے ساتھ نہایت فرمانبرداری اطاعت شعاری اور خدمت گاری کا سلوک رکھا۔ اور کبھی کسی شکوہ کا موقع نہ دیا۔ میرے چھوٹے بھائیوں سے نہایت شفقت ہمدردی اور محبت کا سلوک رکھا۔ ان کی تعلیم و تربیت میں والدین اور میرے ساتھ بھرپور تعاون کیا۔ اور کبھی کسی ناخوشگوار ماحول کی نوبت نہ آنے دی اور برداشت اور حوصلہ سے حالات کے ساتھ سمجھوتہ کیا۔ میرے والدین نے بھی اس کے ساتھ نہایت محبت اعتماد قدردانی کے جذبات کو اپنے دل میں جگہ دی۔ اور بہت پیار کرتے تھے۔ اسی طرح میرے چھوٹے بھائیوں نے بہت احترام اور ادب سے اسے اپنی بہن بلکہ والدہ کی وفات کے بعد والدہ کی عزت اور احترام دیا۔ ہمارے گھر کی ترقی میں اس کے تعاون کا بہت دخل ہے اسی طرح تمام برادری اور خاندان جن میں غیراز جماعت کنبے بھی شامل ہیں سے نہایت محبت اور خلوص کا سلوک رکھا۔ اور کسی کی طرف سے مہمان نوازی یا اخلاق اور احترام کے متعلق کبھی شکوہ کا موقع نہ دیا۔ تعارف کے طور پر تحریر خدمت ہے کہ میرے والد صاحب محترم عبدالرحمان زرگر پنڈی چری مدفون بہشتی مقبرہ ربوہ حضرت امام جماعت الثالث کے کلاس فیلو تھے۔ اور ان سے جماعتی رشتہ کے علاوہ ذاتی تعلق بھی تھا۔ میرے دادا مکرم محمد یوسف زرگر پنڈی چری رفقاء بانی سلسلہ میں شامل تھے۔ بہشتی مقبرہ قادیان میں مدفون ہیں۔ میری اہلیہ امتہ الحفیظ میاں عبدالحق زرگر پھیروچچی کی بیٹی تھی۔ جو جوانی میں 1938ء میں وفات پاگئے اور بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہیں۔ ان کی وفات کا تذکرہ نہایت احسن رنگ میں حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی نے خطبہ میں فرمایا تھا۔ اور جنازہ پڑھایا اس کے دادا میاں محمد عبداللہ زرگر پھیروچچی بھی بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہیں۔

اس طرح اس کے سسرال اور میکے کے خاندان کا جماعت اور خاندان حضرت بانی سلسلہ کے ابتدائی خدام اور عقیدت مندوں میں شمار ہوتا ہے۔ یہ ہمارے لئے بہت اعزاز اور فخر کا موجب ہے۔

موصوفہ کی ذاتی زندگی بچپن اور جوانی تک یتیمی میں گزری اور انہوں نے سب حالات کا نہایت ہمت حوصلہ اور صبر سے مقابلہ کیا اور کبھی حرف شکایت زبان پر نہ لایا۔ 1950ء میں شادی کے بعد جڑانوالہ کی شہری زندگی سے دور دراز دیہات پنڈی چری میں جہاں تمام سہولتیں باوجود خوشحالی کے میسر نہ تھیں۔ نہایت سکون وفاداری اور تعاون سے گزارا۔ اور خدا تعالیٰ نے ترقی کے سامان پیدا فرمائے اور دن بدن یکسر حالات خدا تعالیٰ نے تبدیل فرمائے۔ اور تمام دنیوی آسائشیں میسر آگئیں۔ موصوفہ 25/26 سال سے عین جوانی میں شوگر کے مرض مبتلا ہوگئی۔ اور بیماری کا نہایت حوصلہ اور ہمت سے مقابلہ کیا۔ اور کبھی شکوہ زبان پر نہ لایا۔ اب تقریباً ایک سال سے بیماری گردوں۔ دل بڑھ جانا اور پھیپھڑوں میں پانی جمع ہو جانے جیسے عوارض کی صورت میں ظاہر ہونا شروع ہوئی اور علالت میں تشویشناک پہلو نمایاں ہوگیا۔ اپنے بڑے لڑکے ڈاکٹر ابرار احمد صاحب نے لاہور کے ماہر ڈاکٹر صاحبان سے تشخیص اور علاج کروایا۔ اور خدمت اور علاج میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھی۔ دو تین بار انتہائی نگہداشت وارڈ میں تین چار بار زاہد ہسپتال سرگودھا جو میرے بھائی ڈاکٹر عبدالغفور زاہد کا قائم کردہ ہے ان کے بیٹے ڈاکٹر انیس احمد شہزاد جو میرے بھتیجے اور داماد ہیں۔ کے زیر علاج رہے۔ عزیزم نے نہایت توجہ ہمدردی اور محبت سے علاج کیا۔ اور کئی بار طبیعت سنبھل گئی۔ آخر وقت آگیا۔ 23/24 جون 96ء کی درمیانی شب ساڑھے بارہ بجے اپنے مولا حقیقی کے حضور حاضر ہو گئی۔ وہاں سے میت بذریعہ ایمبولنس چنیوٹ اپنے گھر لائی گئی۔ بعدہ جنازہ ربوہ دارالضیافت پہنچایا گیا۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں۔
اس شرط پہ دین کو کبھی قبول نہیں کرنا چاہئے کہ میں مالدار ہو جاؤں گا۔ مجھے فلاں عہدہ مل جاوے گا۔ یاد رکھو کہ شرطی ایمان لانے والے سے خدا تعالیٰ بیزار ہے۔ بعض وقت مصلحت الٰہی یہی ہوتی ہے کہ دنیا میں انسان کی کوئی مراد حاصل نہیں ہوتی۔ طرح طرح کے 'آفات' بلائیں' بیماریاں اور نامرادیاں لاحق حال ہوتی ہیں۔ مگر ان سے گھبرانا نہ چاہئے۔

ایک نظم

الہدیٰ آسٹریلیا کی احمدیہ جماعت شائع کرتی ہے اس میں ایک نامعلوم شاعر کی انگریزی نظم شائع ہوئی ہے جس کا عنوان ہے۔ "میں حیران ہوں" اس کا متن ذیل میں درج ہے۔

"اگر رسول کریم ﷺ آج ایک یا دو روز کے لئے تشریف لے آئیں
اور آئیں بھی اچانک
تو میں حیران ہوں کہ آپ کیا کریں گے
میں جانتا ہوں کہ آپ اپنے مکان کا بہترین کمرہ ان کی رہائش کے لئے ان کے سپرد کردیں گے
کیونکہ وہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک بہت باعزت مہمان ہیں
اور آپ انہیں وہ کھانا کھلائیں گے
جسے آپ سب سے زیادہ بہتر سمجھتے ہیں
اور آپ انہیں ہر لحہ یہ یقین دلانے کی کوشش کریں گے
کہ آپ انتہائی طور پر خوش ہیں
کہ حضور ﷺ آئے ہیں
اور یہ خوشی اتنی زیادہ ہے کہ جس کا کسی اور خوشی کے ساتھ موازنہ نہیں کیا جاسکتا
لیکن جب آپ انہیں آتا ہوا دیکھیں تو کیا آپ دروازے پر جاکر ان کا استقبال کریں گے
اور کھلے بازوؤں کے ساتھ
کیا آپ اپنے کپڑے تبدیل کرنے لگ جائیں گے
تاکہ ان کے اندر داخل ہونے سے پہلے آپ نے اپنے کپڑے تبدیل کرلئے ہیں
کیا آپ کچھ رسالے جلدی سے اٹھا کر چھپانا چاہیں گے
اور ان کی جگہ پر قرآن کریم کا ایک نسخہ رکھ دیں گے
کیا اس وقت آپ فلمیں دیکھتے رہیں گے
یا اپنا ٹی وی سیٹ کھلا رکھیں گے
یا آپ دوڑ کر ٹی وی سیٹ اور فلموں کو بند کردینا چاہیں گے
تاکہ آنحضرت ﷺ یہ چیزیں دیکھ کر ناراض نہ ہوں
کیا آپ اپنا ریڈیو بند کردیں گے
اور یہ چاہیں گے کہ حضورؐ نے کچھ بھی نہ سنا ہو
اور کیا آپ اس بات کی خواہش کریں گے
کہ آپ نے جو ناشائستہ الفاظ کہے تھے نہ کہے ہوتے
کیا آپ اپنا دنیاوی میوزک بند کردیں گے
اور حدیث کی کتابیں لے کر بیٹھ جائیں گے
کیا آپ حضورؐ کو فوری طور پر اندر آنے دیں گے
اور یا آپ ان کے آنے کے وقت ادھر ادھر دوڑ رہے ہوں گے
اور میں حیران ہوں کہ اگر رسول اکرم ﷺ آپ کے ساتھ ایک یا دو دن قیام فرمائیں
تو کیا آپ وہی کچھ کرتے رہیں گے جو پہلے آپ کیا کرتے تھے
یا جو آپ معمول کے مطابق کیا کرتے ہیں
آپ وہی باتیں کہتے رہیں گے
جو آپ ہمیشہ کہتے ہیں
کیا آپ کی زندگی اسی طرح جاری و ساری رہے گی جسے معمول کے مطابق کہا جاسکتا ہے
کیا آپ اپنے خاندان کے ساتھ اسی طرح مصروف رہیں گے
کیا آپ کو یہ بات مشکل لگے گی کہ کھانے کے وقت دعا کی جائے
کیا آپ تمام دعائیں مانگیں گے بغیر اس کے کہ آپ کے چہرے پر بل آئے
کیا آپ صبح کے وقت جلدی سے جاگ اٹھیں گے تاکہ آپ صبح کی عبادت کرسکیں
کیا آپ وہی گانا گائیں گے جو آپ ہمیشہ گاتے ہیں
اور وہی کتابیں پڑھیں گے جو عام طور پر پڑھتے ہیں
اور آپ حضور ﷺ کو یہ باتیں بتائیں گے جو آپ سوچتے ہیں اور جنہیں آپ کی روح محسوس کرتی ہے
آپ رسول کریم ﷺ کو ہر اس جگہ لے جانا چاہیں گے
جہاں جانے کی آپ نے تجویز کی ہوئی تھی
کیا آپ ایک یا دو دنوں کے لئے اپنی تجاویز کو پیچھے چھوڑ دیں گے
کیا آپ یہ پسند کریں گے کہ حضور ﷺ آپ کے قریبی دوستوں سے ملیں
یا آپ یہ چاہیں گے کہ جب تک حضورؐ آپ کے پاس ہیں۔ آپ کے دوست آپ کے قریب نہ آئیں
کیا آپ یہ چاہیں گے کہ حضورؐ ہمیشہ آپ کے پاس رہیں
یا آپ حضورؐ کے چلے جانے پر کہیں گے کہ اچھا ہوا آپؐ چلے گئے
یہ بات دلچسپی کا باعث ہو سکتی ہے کہ یہ معلوم کیا جائے کہ آپ حضور ﷺ کی آمد پر کیا کریں گے
اگر حضور ﷺ کچھ وقت کے لئے آپ کے ساتھ قیام کے لئے تشریف لائیں۔ میں حیران ہوں

یہ نظم جس کے مصنف کا علم نہیں اس بات کی طرف توجہ دلاتی ہے کہ اگر انسان اپنے اقوال اور اپنے افعال اور اپنی زندگی کے رہن سہن میں بالکل ٹھیک ٹھاک ہے تو وہ رسول کریم ﷺ کی تشریف آوری اور اپنے ساتھ چند روزہ قیام پر انتہائی خوش ہوگا۔ لیکن اگر اس کی زندگی یا اس کا رہن سہن مناسب نہیں ہے تو وہ بھاگم بھاگ ہر چیز کو بدلنے کی کوشش کرے گا۔ تاکہ آنحضرت ﷺ اس کی غلط روی کو دیکھ کر ناراضگی کا اظہار نہ فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

سعودی عرب میں امریکی فوجیوں کی حفاظت کامسئلہ

امریکی وزیر دفاع مسٹر ولیم پیری نے گزشتہ روز سعودی عرب میں متعین امریکی فوجیوں کو دہشت گردوں کے مزید حملوں سے بچانے کے لئے سعودی حکام سے بات چیت کی۔ یاد رہے کہ کچھ عرصہ قبل دہران میں مقیم امریکی فوجیوں کی ایک بڑی تعداد دہشت گردی کی ایک واردات میں ہلاک ہو گئی تھی۔ دہشت گردی کی یہ واردات بم کا دھماکہ تھی۔ امریکی وزیر دفاع مسٹر ولیم پیری نے گزشتہ روز سعودی وزیر دفاع شہزادہ سلطان سے ملاقات کی۔ اطلاعات کے مطابق امریکی وزیر دفاع سعودی حکام پر زور دے رہے ہیں کہ سیکیورٹی کے نئے انتظامات پر اٹھنے والے اخراجات میں وہ بھی اپنا حصہ دیں۔

دریں اثناء واشنگٹن ریڈیو کے مطابق سعودی عرب میں تعینات امریکی فوجیوں کو زیادہ محفوظ چھاؤنیوں میں منتقل کیا جائے گا جو دور دراز کے صحرائی علاقوں میں واقع ہوں گی۔ تاکہ ان فوجیوں کو دہشت گردوں کے حملوں سے محفوظ رکھا جا سکے۔ منتقلی اور دیگر حفاظتی اقدامات پر اخراجات کا تخمینہ 200 ملین ڈالر ہے۔ اس بارے میں ایک سمجھوتے کی تفصیلات پر گزشتہ روز امریکہ اور سعودی وزیر دفاع کے درمیان بات چیت ہوئی۔

000

سابق بھارتی وزیر اعظم مسٹر نرسمہا راؤ

اقتدار سے محروم ہونے کے بعد اکثر ہندوستان اور پاکستان کے سیاسی رہنماؤں کو مقدمات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ حال ہی میں رشوت کے ایک مقدمے میں ایک مجسٹریٹ نے قرار دیا کہ سابق بھارتی وزیر اعظم عدالت میں آ کر بیان دیں۔ اس فیصلے کے ساتھ ہی سابق بھارتی وزیر اعظم کے مخالفین سرگرم ہو گئے اور ان سے مطالبہ کیا جانے لگا کہ وہ کانگرس پارٹی کی صدارت سے استعفیٰ دے دیں۔ کانگرس میں مسٹر راؤ کے مخالف گروپ کے ارکان اس مطالبے میں پیش پیش تھے۔ مسٹر راؤ نے قطعیت سے اعلان کیا کہ وہ اس مقدمے میں بالکل بے گناہ ہیں۔ ابھی یہ باتیں جاری تھیں کہ بھارتی عدالت عالیہ نے ماتحت مجسٹریٹ کے فیصلے کے خلاف حکم امتناعی جاری کر دیا کہ سردست سابق بھارتی وزیر اعظم کو عدالت میں جا کر بیان دینے کی ضرورت نہیں۔ عدالت نے کہا کہ جب تک ماتحت عدالت کے فیصلے کے خلاف مسٹر راؤ کی اپیل کی سماعت جاری ہے اس وقت تک مسٹر راؤ کو عدالت میں حاضر ہو کر بیان دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ عدالت عالیہ کے اس فیصلے سے مسٹر راؤ کی سیاسی ساکھ مضبوط ہو گئی ہے۔

000

اسرائیلی حکومت کے ارادے

اسرائیل کے نئے وزیر اعظم مسٹر نیتن یاہو نے جب سے اقتدار سنبھالا ہے اس دن سے آج تک کسی کو مسٹر یاہو کے عزائم کا پتہ نہیں چل رہا۔ بظاہر وہ ایک انتہاپسند پارٹی کے قائد ہیں۔ لیکن ملک کی قیادت سنبھالنے کے بعد ان پر جو غیر ملکی دباؤ ہے اس نے ان کے انتہاپسندانہ نظریات میں نرمی کر دی ہے۔ تاہم یہ بات تو واضح ہے کہ وہ سابق اسرائیلی وزیر اعظم مسٹر شمعون پیریز یا آنجہانی مسٹر رابین کی طرح فلسطینیوں اور شام کو رعایتیں نہیں دینا چاہتے۔

چنانچہ مصر کے صدر حسنی مبارک نے گزشتہ روز اپنے امریکہ کے دورے کے موقع پر وائٹ ہاؤس میں امریکی صدر مسٹر بل کلنٹن سے ملاقات کی۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل کے وزیر اعظم کے ارادے خطرناک ہیں۔ انہوں نے صدر امریکہ سے شکوہ کیا کہ اسرائیلی حکومت معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے مقبوضہ عرب علاقوں میں سڑکیں اور پل تعمیر کرنے کے منصوبے تیار کر رہی ہے۔ ان باتوں سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اسرائیلی حکومت کے ارادے خطرناک ہیں اور وہ فلسطینیوں کے ساتھ ماضی کی حکومت کے کئے گئے معاہدے پر عمل درآمد کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی۔

ادھر اسرائیلی وزیر اعظم نے کہا ہے کہ اسرائیل کا امریکہ کے ذریعے شام سے رابطہ قائم ہے اور ہم شام سے مذاکرات شروع کرنے کے امکانات کا جائزہ لے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تاہم وہ سابق حکومت کی جانب سے شام یا عربوں سے کئے گئے زبانی وعدوں کے پابند نہیں ہیں۔

دوسری طرف شام کی مسلح افواج کے سربراہ نے کہا ہے کہ اسرائیل سے مقبوضہ علاقے واپس لینے کے لئے جنگ کے امکانات کو رد نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا حق مسلم ہے لیکن ہم امن قائم کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔

000

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعہ 9- اگست 1996ء

12-00 (رات) اردو کلاس- حضرت صاحب کے ساتھ (نیا)
1-00 بزم مشاعرہ- چوہدری محمد علی صاحب کے ساتھ- حصہ دوم
2-00 نیچرل کیور- ہومیو پیتھی- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-8-8 (دوبارہ)
3-00 نارویجین زبان سیکھئے
3-30 متفرق پروگرام
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر (دوبارہ)
5-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)
6-00 کوئز پروگرام
6-30 ہوائیں تیرے فضلوں کامنادی (دوبارہ)
7-00 (صبح) اردو کلاس- حضرت صاحب کے ساتھ (دوبارہ)
8-00 نارویجین زبان سیکھئے (دوبارہ)
8-30 متفرق پروگرام
9-00 نیچرل کیور- ہومیو پیتھی از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-8-8 (دوبارہ)
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر (دوبارہ)
11-00 احمدیہ ٹی وی تفریحی پروگرام (دوبارہ)
12-00 (دوپہر) پشتو پروگرام
1-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)
2-00 بنگلہ پروگرام- اردو پروگرام
3-00 (سہ پہر) اردو کلاس- حضرت صاحب کے ساتھ (دوبارہ)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 درود شریف اور نظم
5-00 خطبہ لائیو- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-8-9
6-15 متفرق پروگرام
7-00 (شام) ملاقات- اردو دان دوستوں سے حضرت صاحب کی ملاقات
8-00 لقاء مع العرب
9-00 ترکی پروگرام
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر
11-00 جرمن پروگرام
(i) بچوں کا کوئز پروگرام
(ii) لجنہ گفتگو

ہفتہ 10- اگست 1996ء

12-00 (رات) اردو کلاس- حضرت صاحب کے ساتھ
1-00 طبی معاملات- از ڈاکٹر مجیب الحق خان صاحب
1-30 ملاقات- اردو دان دوستوں سے حضرت صاحب کی ملاقات
2-30 خطبہ- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-8-9 (دوبارہ)
3-30 فرنچ زبان سیکھئے
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر
5-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)
6-00 احمدیہ ٹی وی ورائٹی
7-00 (صبح) اردو کلاس- حضرت صاحب کے ساتھ
8-00 فرنچ زبان سیکھئے
8-30 متفرق پروگرام
9-00 ملاقات- اردو دان دوستوں سے حضرت صاحب کی ملاقات
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر
11-00 طبی معاملات- از ڈاکٹر مجیب الحق خان صاحب
12-00 (دوپہر) خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع
1-00 لقاء مع العرب
2-00 بنگلہ- اردو پروگرام
3-00 (سہ پہر) اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 سوالات کا وقت از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 95-6-2
6-00 (شام) حضرت صاحب کی بچوں سے ملاقات
7-00 متفرق پروگرام
8-00 لقاء مع العرب
9-00 عربی زبان میں پروگرام
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر
11-00 جرمن پروگرام
(i) ٹک ٹیک
(ii) حضرت صاحب کا دورہ

داخلہ ایم- ایس سی
اپلائیڈ کیمسٹری

○ یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور نے ایم ایس سی اپلائیڈ کیمسٹری میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ داخلہ کے لئے درج ذیل مضامین سے کسی ایک کے ساتھ کم از کم تعلیمی قابلیت B.Sc معہ کیمسٹری میں سیکنڈ ڈویژن ہے۔

1- B.Sc معہ کیمسٹری- فزکس- ریاضی
2- B.Sc معہ کیمسٹری فزکس شماریات
3- B.Sc معہ کیمسٹری فزکس جیالوجی

داخلہ بذریعہ ٹیسٹ اور انٹرویو ہو گا۔ درخواست فارم کیمسٹری کے دفتر سے دستیاب ہیں۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 10- اگست 96 ہے۔

(نظارت تعلیم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غلام مصطفےٰ تبسم

کھیل اور کھلاڑی

اٹلانٹا میں فٹ بال کے فائنل میں نائیجیریا نے ارجنٹائن کو ہرا کر گولڈ میڈل حاصل کر لیا ہے۔ نائیجیریا نے فائنل میچ دو کے مقابلے میں تین گول سے جیتا۔ ہاف ٹائم تک دونوں ٹیمیں ایک ایک گول سے برابر تھیں نائیجیریا نے دوسرے ہاف میں بھی زبردست کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے مزید دو گول کر کے فائنل جیت لیا۔ ارجنٹائن کو چاندی کا تمغہ ملا۔ بی بی سی کے مطابق یہ پہلا موقع ہے کہ کوئی افریقی ملک فٹ بال کا اولمپکس چیمپئن بنا ہے۔

بیس بال کے فائنل میں کیوبا نے جاپان کو 1-6 کے سکور سے ہرا کر طلائی تمغہ حاصل کیا اور اس کے ساتھ ساتھ اپنے اعزاز کا کامیابی سے دفاع کیا جبکہ امریکہ نے تیسری پوزیشن کے لئے ہونے والے میچ میں نکاراگوا کو شکست دی بھارت کے ٹینس کے کھلاڑی نے اولمپکس میں کانسی کا تمغہ جیتا۔ بی بی سی کے مطابق 1980ء کے بعد سے بھارت کے کسی کھلاڑی کا اولمپکس میں یہ پہلا تمغہ ہے اولمپکس کھیلوں میں امریکہ نے باسکٹ بال میں طلائی تمغہ حاصل کیا۔ امریکہ نے یوگوسلاویہ کو 69-95 شکست دی۔ جبکہ لیتھوانیا نے آسٹریلیا کو ایک سخت مقابلے میں 74-80 پوائنٹس سے ہرا کر اولمپکس میں پہلا کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔

سابق عالمی ہیوی ویٹ باکسر محمد علی کلے کو جنہوں نے اٹلانٹا میں اولمپکس کی مشعل روشن کی تھی کو اولمپکس کے متبادل گولڈ میڈل سے نوازا گیا۔ محمد علی نے 1960ء کے اولمپکس میں ملنے والے اپنے گولڈ میڈل کو اس وقت دریائے اوہائیو میں پھینک دیا تھا جب انہوں نے ویت نام میں جا کر لڑنے کا امریکی مطالبہ ماننے سے انکار کر دیا تھا۔ باکسنگ کے کھیل میں برسوں حکمرانی کرنے والے محمد علی کو 34 ہزار افراد کے مجمع میں گولڈ میڈل سے نوازا گیا۔

اٹلانٹا اولمپکس مقابلوں میں 77 ممالک نے تمغے حاصل کئے جبکہ پاکستان اور بنگلہ دیش سمیت 118 ممالک کے کھلاڑی کوئی تمغہ بھی حاصل کرنے میں ناکام رہے۔

اٹلانٹا اولمپکس کے چودھویں دن امریکہ سونے کے 36 تمغوں کے ساتھ سرفہرست رہا جبکہ روس سونے کے 23 چاندی کے 206 اور کانسی کے 10 تمغوں کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہا۔ دن کے آغاز پر ہی امریکہ نے سونے دو تمغے جیت لئے۔ ان میں سے ایک 62 کلوگرام پہلوانی کے مقابلے میں حاصل کیا۔ بلغاریہ نے پہلا سونے کا تمغہ اس وقت جیتا جب 52 کلوگرام کے مقابلے میں جارے نوف نے اپنے مدمقابل کو ہرا دیا۔ بلغاریہ نے اس کے علاوہ چار کانسی کے چار چاندی کے تمغے بھی حاصل کئے۔ ایران نے بھی گزشتہ سے پیوستہ روز سونے کا پہلا تمغہ حاصل کیا۔ جرمنی نے کشتی رانی میں سونے کا تمغہ جیتا جبکہ سپین نے جمناسٹک میں طلائی تمغہ حاصل کیا۔ خواتین کے ٹینس سنگل کے مقابلے میں سپین کی سانچیز وکاریو کو امریکی کھلاڑی نے ہرا دیا۔

☆ ☆○☆ ☆

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

منگل 6۔ اگست 1996ء

12-00 (رات) حضرت صاحب کے ساتھ اردو کلاس
1-00 (دین حق) کی تعلیمات روحانی خزائن
1-30 (-) اصول کی فلاسفی
2-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس از حضرت امام جماعت الرابع 96-8-5 (دوبارہ)
3-00 فرنچ سیکھئے
3-30 متفرق پروگرام
4-00 تلاوت۔حدیث۔خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر۔(دوبارہ)
6-00 اطفال سپورٹس ربوہ
7-30 حضرت صاحب کے ساتھ اردو کلاس (دوبارہ)
8-30 فرنچ سیکھئے
9-00 ترجمہ کلام الٰہی از حضرت امام جماعت الرابع 96-8-5 (دوبارہ)
10-00 تلاوت۔حدیث۔خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر۔(دوبارہ)
11-00 (دین حق) کی تعلیمات۔روحانی خزائن
11-30 (-) اصول کی فلاسفی
12-00 پشتو پروگرام
1-00 لقاء مع العرب
2-00 بنگلہ پروگرام حضرت صاحب کی ملاقات صومالی احباب کے ساتھ
3-00 حضرت صاحب کے ساتھ اردو کلاس۔ (دوبارہ)
4-00 تلاوت۔حدیث۔خبریں
4-30 حضرت امام جماعت الرابع کے ساتھ مجلس سوال و جواب 95-5-20 اردو۔یو۔کے۔
6-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس۔از حضرت امام جماعت الرابع 96-8-6 (نیا)
7-00 طبی معاملات۔ گردوں اور ٹائیفائڈ کے مسائل۔ حصہ دوئم
7-30 عبدالقیوم صاحب ایک نئے احمدی کے ساتھ بات چیت
8-00 لقاء مع العرب (نیا)
9-00 نارویجئن پروگرام۔ (-) اصول کی فلاسفی
10-00 تلاوت۔حدیث۔خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر۔
11-00 جرمن پروگرام

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ مکرم محمد اعظم صاحب کوٹ رادھاکشن ضلع قصور کو اللہ تعالیٰ نے 96-7-16 کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے بچہ وقف نو میں شامل ہے۔ بچے کا نام حضرت صاحب نے ولید احمد نعیم عطا فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک و خادم دین بنائے۔

○ مکرم رستم علی شاد صاحب کوٹ رادھاکشن ضلع قصور کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 96-3-8 کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضرت صاحب نے ازراہ شفقت شاہد محمود شاد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود کی والدہ پیدائش کے بعد سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ زچہ وبچہ کی صحت و تندرستی اور درازی عمر و نیک اور خادم دین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم محمد جاوید صاحب کوٹ رادھاکشن ضلع قصور کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 96-5-10 کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضرت صاحب نے ازراہ شفقت کاشف جاوید نام عطا فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک و خادم دین بنائے۔

نکاح

○ مکرم طاہر سعید صاحب حال جرمنی ابن مکرم سعید احمد سعید صاحب ملتان کا نکاح بہمراہ عزیزہ مکرمہ امتہ الحکیم سعید صاحبہ بنت مکرم عزیز احمد صاحب ملتان۔ بعوض حق مہر ایک لاکھ روپے مورخہ 5۔ جولائی 1996ء کو بیت السلام ملتان میں بعد جمعہ مکرم ملک محمد سلیم صاحب مربی ضلع ملتان نے پڑھا۔

مکرم طاہر سعید صاحب مکرم محمد صدیق صاحب آف ڈھاکہ کے پوتے ہیں اور مکرمہ امتہ الحکیم سعید صاحب مکرم قاضی شریف احمد صاحب ملتان کی نواسی ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔

سانحہ ارتحال

مکرم ملک عزیز احمد صاحب عمر 92 سال دارالعلوم شرقی ربوہ مورخہ 96-4-30 کو چند دن بیمار رہ کر وفات پاگئے۔ 96-5-1 بعد عصر مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے جنازہ بیت مبارک میں پڑھایا بعد تدفین محترم مولانا محمد احمد جلیل صاحب نے دعا کروائی اور حضرت صاحب نے ازراہ شفقت مورخہ 96-5-3 کو بیت الفضل لندن میں ان کا جنازہ غائب پڑھایا۔ بوجہ موصی ہونے کے تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ احباب جماعت سے موصوف کی بلندی درجات کی دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم چوہدری ریاض احمد صاحب فیصل آباد حال کینیڈا مورخہ 96-6-9 کو انتقال کر گئے۔ آپ کی تدفین کینیڈا میں ہی ہوئی۔ آپ مکرم حافظ بشیر الدین عبیداللہ صاحب مربی سلسلہ (وفات یافتہ) کے داماد اور مکرم مبشر احمد محمود صاحب مربی سلسلہ کے والد تھے۔ احباب جماعت سے موصوف کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ ایم اے انگریزی

○ (Kinnaird) کینئرڈ کالج برائے خواتین لاہور نے ایم اے انگریزی میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ فارم دفتر کالج سے 12۔ اگست 96ء سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ مکمل فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 18۔ اگست 96ء ہے۔

B.Sc B.A کرنے والی طالبات کو 19۔ اگست 96 کو ایک تحریری امتحان دینا ہوگا جس کے بعد انٹرویوز ہوں گے۔ (نظارت تعلیم)

شعبہ امداد طلبہ مستحق، نادار اور یتیم طلبہ کی امداد کے لئے صدر انجمن احمدیہ میں مشروط بآمد کے طور پر ہے اس کے اخراجات، عطیات اور صدقات کے ذریعہ پورے کئے جاتے ہیں۔

شعبہ امداد طلبہ مخیر احباب کی اعانت کا محتاج ہے اللہ تعالیٰ آپ کو اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عطا فرمادے عطیات اور صدقات کی رقوم اس وضاحت کے ساتھ کہ یہ رقم عطیہ یا صدقہ برائے امداد طلبہ ہے۔ براہ راست بنام نگران امداد طلبہ یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد امداد طلبہ بھجوا کر ممنون فرمادیں۔

(نظارت تعلیم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ: 4- اگست-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 25 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 38 درجے سنٹی گریڈ

○ پیپلزپارٹی بلوچستان حکومت میں شامل ہو گئی ہے۔ پیپلزپارٹی کے بلوچستان اسمبلی کے تین اراکین ڈاکٹر سردار حسین، صالح بھوتانی، اور صادق عمرانی نے صوبائی وزراء کے طور پر حلف اٹھالیا ہے۔ ایک چوتھے رکن شیر جان وزیر اعلیٰ کے خصوصی مشیر ہوں گے۔ ان ارکان کی شمولیت سے بلوچستان کابینہ کے وزراء کی تعداد 31 ہو گئی ہے جبکہ ایوان میں کل 43 اراکین ہیں۔ خصوصی مشیر کا درجہ بھی صوبائی وزیر کے برابر ہو گا۔ نئے وزراء کے محکموں کا ابھی اعلان نہیں کیا گیا گورنر عمران اللہ نے ان سے حلف لیا ہے۔ بی این ایم (حی گروپ) نے بھی حکومت میں شمولیت کا فیصلہ کیا ہے۔ یاد رہے کہ اس مخلوط حکومت میں مسلم لیگ (ن) پہلے سے شامل ہے۔

○ وزیر اعلیٰ پنجاب سردار محمد عارف خان نکئی نے کہا ہے کہ اگر اپوزیشن نے بائیکاٹ کیا تب بھی بلدیاتی انتخابات 28 ستمبر کو ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب میں بلدیاتی انتخابات غیر جماعتی بنیادوں ہوں گے۔ انہوں نے کہا نواز شریف نے پنجاب کے ترقیاتی کاموں کے لئے 2- ارب اور ہم نے 15- ارب روپے فراہم کئے۔ لاہوریئے نے لاہور کا وہ حال کر دیا کہ اسے لاہور کہتے شرم آتی ہے۔

○ صدر مملکت فاروق احمد خان لغاری نے کہا ہے کہ وفاقی اور صوبائی حکومتیں اپنی اپنی پالیسیاں درست کریں۔ یہ بات باعث شرم ہے کہ امیر اور غریب میں بہت فرق ہے اور ہم اسے برداشت کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ بجٹ میں انسانی ترقی اور زرعی ٹیکنالوجی میں تحقیق کے لئے بہت کم رقم رکھی گئی ہے۔

○ وزیر خارجہ سردار آصف احمد علی نے کہا ہے کہ ایٹمی دھماکوں پر پابندی کے سمجھوتے سی ٹی بی ٹی کا مستقبل بڑا بھیانک ہے۔ مغربی ممالک اپنا اسلحہ رکھ کر دوسروں کو روکنا چاہتے ہیں۔ بھارت کے بغیر یہ معاہدہ جنوبی ایشیا کے لئے بے معنی ہو گا۔ پاکستان اس پر یکطرفہ طور پر دستخط نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس معاہدے پر دستخط تو کیا انگوٹھا بھی نہیں لگائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کے بارے میں امریکہ کے بھارت میں سفیر فرینک ورنر کی تجاویز بے حقیقت ہیں شاید وہ "شیطان" کے نرغے میں پھنس گئے ہیں انہوں نے کہا کہ اپوزیشن نے بلا سوچے سمجھے شور مچا دیا۔ حضرت قاضی صاحب دھرنا چھوڑ کر مجھے فون کر لیں میں سمجھا دوں گا۔

○ مسلم لیگ (ن) کے چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ حکومت فوراً اجلاس بلا کر پارلیمنٹ کو سی ٹی بی ٹی کے اصل مسودے سے آگاہ کرے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے دستخطوں کو بھارت سے مشروط کرنا احمقانہ سوچ ہے۔

○ سپریم کورٹ کے فیصلے سے متاثر ہونے والے ججوں نے گورنر کا وہ مشورہ رد کر دیا ہے جس میں ان سے استعفیٰ دینے کو کہا گیا تھا۔ متاثرہ ججوں نے اپنے اجلاس میں برطرفی کے سوا ہر اقدام کی مزاحمت کا فیصلہ کر لیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ہم اہل تھے تبھی ہمیں جج بنایا گیا۔ بھاگ کر تو حلف لینے نہیں چلے گئے۔ اصولی موقف کے لئے آخری دم تک لڑیں گے۔ جسٹس چوہدری خورشید اور جسٹس مس طلعت یعقوب نے سپریم کورٹ میں اپیلیں دائر کر دی ہیں۔ جسٹس طلعت نے کہا کہ میری ہائی کورٹ میں 18 سال کی موثر اور فعال پریکٹس ہے۔ ایک خاتون جج نے کہا کہ ہمارے تقرری کا نوٹیفیکیشن صدر نے جاری کیا ہے۔ گورنر کو استعفیٰ مانگنے کا کوئی اختیار نہیں۔ ایک دوسری خاتون جج نے کہا کہ میں جج ہوں اور جج رہوں گی۔ جج کا یہ منصب نہیں کہ وہ بیان دیتا پھرے۔

○ متاثرہ ججوں کے معاملے پر سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس صاحبان نے آپس میں رابطہ کیا ہے۔ ایک اخبار نے سپریم کورٹ اور لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس صاحبان کی طرف یہ رائے منسوب کی ہے کہ عدلیہ میں نااہل ججوں کو نہیں رکھا جائے گا۔ چیف جسٹس سید سجاد علی شاہ فیصلے پر عمل نہ ہونے کے بارے میں صدر کو خط لکھیں گے۔

○ آزاد کشمیر کے وزیر اعظم بیرسٹر سلطان محمود نے باضابطہ طور پر صدر سردار سکندر حیات کو مستعفی ہونے کی دعوت دی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ پیپلزپارٹی نے آزاد جموں و کشمیر کے بانی صدر سردار ابراہیم کو آزاد کشمیر کا صدر بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔

○ سرگودھا لاہور روڈ پر طالب والا کے قریب مسلح ڈاکوؤں نے عارضی رکاوٹ کھڑی کر کے پاک فوج کے حاضر سروس کیپٹن محمد اکرم خاں کو گاڑی سمیت اغوا کر لیا۔ بعد ازاں سیال موڑ پر طلائی انگوٹھی اور نقدی لے کر کیپٹن کو اتار دیا اور گاڑی ساتھ لے گئے۔

○ کوہاٹ کے قریب آرمی ڈپو میں دھماکہ سے متعدد ویرکیس تباہ ہو گئیں شعلے اور دھوئیں کے بادل آسمان سے باتیں کرنے لگے۔ 200 میٹر کے دائرے میں تباہی پھیل گئی۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ اپوزیشن غیر ملکی سرمایہ کاروں اور دھرنے کی سیاست کر کے بیرونی سرمایہ کاری کی راہ میں رکاوٹ پیدا کر رہی ہے۔

○ لاہور سے مسلم لیگی رہنما اور ایم پی اے مسٹر منشا سندھو نے دعویٰ کیا ہے کہ بم دھماکوں کے ملزم کی اطلاع میں نے پولیس کو دی۔ ملزم میرے گاؤں کا نوجوان ہے جو چند روز پر اسرار طور پر غائب رہا۔

○ وزیر اعظم نے بلوچستان کے سابق وزیر اعلیٰ عطاء اللہ مینگل سے ملاقات میں ان سے کہا کہ اگر بلوچستان کے پختون صوبہ سرحد میں شامل ہونا چاہتے ہیں تو بلوچستان اسمبلی سے متفقہ قرارداد منظور کروالیں۔ اگر الگ صوبے کا مطالبہ تسلیم کر لیا جائے تو سرائیکی، مہاجر، ہندکو اور دوسرے صوبوں کے مطالبات بھی سامنے آئیں گے۔

○ بھارت میں متعین امریکی سفیر مسٹر فرینک ورنر نے کہا ہے کہ انتخابات مسئلہ کشمیر کا حل نہیں ہیں۔ کشمیریوں کی رائے مدنظر رکھتے ہوئے پاکستان اور بھارت کے درمیان مذاکرات ہونے چاہئیں۔

○ لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نے سابق وزیر اعلیٰ پنجاب میاں منظور احمد وٹو کے کیس کی جلد سماعت کرنے کی درخواست مسترد کر دی ہے۔

تبدیلی فون نمبر
نسیم جیولرز کا سابقہ فون نمبر 837 تبدیل ہو گیا ہے
اب نیا نمبر 212837 ہے
اقصیٰ روڈ ربوہ

ہومیوپیتھک ڈاکٹر عزیز احمد خان
D.H.M.S. R.H.M.P.
بہتر تشخیص سستا علاج
عزیز ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور گولبازار- ربوہ
فون: ۲۱۲۳۹۹ گھر: ۲۱۱۳۹۹

خواتین کیلئے خاص دوائیں
• تریاق اٹھرا: مرض اٹھرا کی مشہور عالم گولیاں۔
• نورِ نظر: اولادِ نرینہ کے لئے کامیاب دوا۔
• سپاری پاک، سیلان الرحم (لیکوریا) کی مفید دوا۔
مزید مشورہ اور علاج کیلئے مطب میں تشریف لائیں
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون: 211538

مطب حمید (رجسٹرڈ)
مشہور دواخانہ
فون 254634 گوجرانوالہ

100٪ خالص معیاری گرم مصالحہ جات رضوان فوڈز
شادی بیاہ و دیگر پارٹیوں اور گھریلو استعمال کیلئے
گرم مصالحہ (مکمل فارمولا کیساتھ)
ہمارا تعاون آپکے خاندان کی صحت کا ضامن
محمد ابراہیم اینڈ سنز دارالرحمت وسطی ربوہ
فون 212307

ضلع جھنگ کا واحد منظور شدہ انٹرنیشنل پی سی او
دن رات آپکی خدمت کیلئے کھلا ہے
ED المصوّر پبلک کال آفس
اندرون ملک و بیرون ملک فوری کال کیلئے
فون: 212311
معلومات کیلئے رابطہ نمبر 211911
ریلوے روڈ ربوہ

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مرض اٹھرا کا شافی علاج
حبوب مفید اٹھرا
۲۰ گرام ۳۰ روپے، ۶۰ گرام ۹۰ روپے، ۱۰۰ گرام ۱۵۰ روپے
اکسیر اولادِ نرینہ (کورس) ۲۵۰ روپے
فہرست ادویہ و جنتری ۱۹۹۶ء مفید طبی معلومات کیساتھ مفت طلب کریں۔
مطب ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph: (04524) 211434-212434
Fax: (04524) 534